السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کے لئے گانوں اور موسیقی کو سننا جائز ہے، اس دلیل کے ساتھ کہ یہ ریڈیو اور ٹیلی وژن سے نشر ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اور موسیقی سننا جائز نہیں کیونکہ یہ ذکر الٰہی اور نماز سے روکتے ہیں اور ان کو سننا دلوں کی بیماری اور قساوت کا سبب بنتا ہے یہی وجہ ہے کہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ ان کی حرمت پر دلالت کناں ہیں، چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے :

وَمِنَ النّاسِ مَن يَشتَرى لَهوَ الحَديثِ لِيُضِلَّ عَن سَبيلِ اللَّهِ بِغَيرِ عِلمٍ ٦ ... سورة لقمان

''اور لوگوں میں بعض ایسے ہیں، جو بے ہودہ حکایتیں خریدتے ہیں تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے راستے سے گمراہ کریں۔''

اکثر علماء مفسرین نے بیان فرمایا ہے کہ ''لهو الحدیث'' سے مراد گانا بجانا اور آلات موسیقی کو استعمال کرنا ہے، چنانچہ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں نبی ﷺ کا یہ ارشاد بیان فرمایا ہے کہ ''میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور آلات موسیقی کو حلال قرار دیں گے۔'' اس حدیث جو لفظ ''حر'' ہے اس کے معنی حرام شرم گاہ کے ہیں ''حریر'' کے معنی ریشم ہیں اور یہ مردوں کے لئے حرام ہے۔ خمر (شراب) ہر نشہ آور چیز کو خمر کہتے ہیں۔ یہ مردوں، عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور تمام مسلمانوں کے لئے حرام ہے اور اس کا استعمال کبیرہ گناہوں میں سے ہے، ''معازف'' کا لفظ گانوں اور تمام آلات موسیقی مثلا سارنگی، بانسری اور رباب وغیرہ کو شامل ہے۔ اس باب میں ان کے علاوہ اور بھی بہت سی آیات واحادیث ہیں، جنہیں علامہ ابن قیم رحمة اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''اغاثہ-اللهفان من مکائد الشیطان'' میں ذکر فرمایا ہے۔

ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی سب مسلمانوں کو ہدایت و توفیق عطا فرمائے اور اپنی ناراضگی کے اسباب سے محفوظ رکھے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص396

محدث فتویٰ